CERVICAL CANCER

سروِیکل کینسر سے بچاؤ کی قومی ویکسینیشن مہم

15 تا 27 ستمبر 2025

پنجاب، سندھ، اسلام آباد اور آزاد جموں وکشمیر میں

ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کے بارے میں عام طور پر پوچھے جانے والے سوالات کے جوابات

9 سے 14 سال تک کی عمر کی تمام بچیوں کو **ایچ پی وی (HPV)**، یعنی سروِیکل کینسر سے بچاؤ کی **مفت** ویکسین ضرور لگوائیں۔

اپنی بچیوں کو قریب ترین عارضی ویکسینیشن سینٹر اسکول یا سرکاری مرکز صحت میں سروِیکل کینسر سے بچاؤ کی ویکسین ضرور لگوائیں۔

صحت مند بیٹی
صحت مند گھرانا

مزید معلومات کے لیے
صحت تحفظ HELPLINE 1166
پر رابطہ کریں

سروِیکل کینسر کے خلاف قومی ویکسینیشن مہم

1 سروِیکل کینسر سے بچاؤ کی ویکسینیشن مہم کس تاریخ کو ہو گی؟

ایچ پی وی ویکسین کی مہم کا پہلا مرحلہ 15 سے 27 ستمبر تک پنجاب، سندھ، اسلام آباد اور آزاد جموں وکشمیر میں ہو گا۔ اپنے علاقے میں ویکسینیشن مہم کی تاریخ جاننے کے لیے قریبی مرکز صحت یا ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ مزید معلومات کے لیے مقامی میڈیا، مستند سوشل میڈیا پیجز دیکھیں یا ہماری مفت صحت تحفظ ہیلپ لائن 1166 پر کال کریں۔

2 کیا مجھے اپنی بیٹی کی ایچ پی وی ویکسین کے پیسے دینے ہونگے؟

نہیں، ایچ پی وی ویکسین بالکل مفت ہے اور حکومتِ پاکستان کی جانب سے ہماری بچیوں کے صحت مند مستقبل کے تحفظ کے لیے بغیر قیمت کے فراہم کی جا رہی ہے۔

3 سروِیکل کینسر سے تحفظ کی ویکسینیشن مہم میں 9 سے 14 سال تک کی بچیوں کو ہی ویکسین کیوں دی جا رہی ہے؟

ایچ پی وی ویکسین بچیوں کیلئے اُس وقت سب سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے جب وہ وائرس لگنے سے پہلے لگوائی جائے، جس کا سامنا عام طور پر انہیں بعد میں اپنی زندگی میں کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس عمر کی لڑکیوں کو ویکسین لگانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ سروِیکل کینسر کے خطرے سے پہلے ہی محفوظ ہو جائیں۔ یہ ایک احتیاطی اقدام ہے جو اُن کی صحت اور مستقبل کو محفوظ بناتا ہے۔

4 سروِیکل کینسر سے تحفظ کی ویکسینیشن لگوانے کے اوقات کیا ہیں؟

12 روزہ مہم کے دوران ویکسین پیر سے ہفتہ، صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک دی جائے گی۔

5 میں اپنی بیٹی کو سروِیکل کینسر سے بچانے کیلئے ویکسین کہاں سے لگوا سکتا/سکتی ہوں؟

ایچ پی وی ویکسین اسکولوں/مدارس، علاقے کے مخصوص ویکسینیشن مراکز، اور مراکز صحت میں لگائی جائے گی۔ آپ اپنی بیٹی کو مہم کے دوران کسی بھی قریبی مرکز پر لے جا سکتے ہیں یا اُس کے اسکول سے تاریخ معلوم کر سکتے ہیں۔

6 ایچ پی وی ویکسین پولیو ویکسین کی طرح گھر گھر کیوں نہیں دی جا رہی ہے؟

ایچ پی وی ویکسین کا گھر میں لگایا جانا اِس لیے مشکل ہے کیونکہ یہ ویکسین ٹیکے کے ذریعے لگائی جاتی ہے۔ محفوظ انداز میں ویکسین لگانے کو یقینی بنانے کے لیے یہ اسکول/مدرسہ، مرکزِ صحت یا مخصوص مقامات پر لگائی جاتی ہے۔

7 میری بیٹی کو ویکسین کون لگائے گا؟

ایچ پی وی ویکسین محکمۂ صحت کے تربیت یافتہ ویکسینیٹرز جیسے کہ ای پی آئی ویکسینیٹرز، لیڈی ہیلتھ وزیٹرز (LHV)، نرسیں یا طبّی ماہر لگائیں گے۔ یہ افراد محفوظ طریقے سے ویکسین لگانے کے ماہر ہوتے ہیں اور ویکسینیشن کا پورا عمل آپ اور آپ کی بیٹی کو سمجھائیں گے۔

سرویکل کینسر

1 سرویکل کینسر کیا ہے؟

سرویکل کینسر خواتین کی بچہ دانی کے نچلے حصے کا کینسر ہے۔ یہ ایک وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے، جسے ہیومن پیپیلوما وائرس ایچ پی وی (HPV) کہا جاتا ہے۔ یہ ایک خاموش کینسر ہے، ابتدا میں اس کی علامات ظاہر نہیں ہوتیں، لیکن وقت کے ساتھ یہ سنگین بیماری جیسا کہ سرویکل کینسر کا سبب بن سکتی ہے۔

2 سرویکل کینسر کس کو ہو سکتا ہے؟

سرویکل کینسر خواتین اور بچیوں کو ہو سکتا ہے، اس بیماری سے ایسی خواتین اور بچیاں متاثر ہوتی ہیں، جنہیں اس وائرس سے بچاؤ کی ویکسین نہیں لگائی گئی ہو۔ تاہم، ایچ پی وی ویکسین اس بیماری سے بچا سکتی ہے اور بچاؤ کے لیے ضروری ہے کہ بروقت ویکسین لگوائی جائے۔

3 سرویکل کینسر کی علامات۔

- بچہ دانی سے غیر معمولی خون کا آنا
- جنسی اعضاء پر مہاسوں (Genital warts) کا بننا
- پیٹ کے نچلے حصے میں درد

4 اگر کسی خاتون یا بچی میں سرویکل کینسر کی علامات ظاہر ہوں تو کیا کرنا چاہیے؟

اگر کسی خاتون یا بچی میں سرویکل کینسر کی علامات جیسے کہ غیر معمولی طور پر خون بہنا یا درد محسوس ہو تو فوری طور پر مستند ڈاکٹر سے طبّی معائنہ کروانا چاہیے۔ اس صورت میں نہایت ضروری ہے کہ کسی اسپتال جا کر مکمل تشخیص اور علاج کروایا جائے۔

5 کیا پاکستان میں سرویکل کینسر ایک سنجیدہ مسئلہ ہے؟

جی ہاں، پاکستان میں سرویکل کینسر ایک سنگین صحت کا مسئلہ ہے۔ پاکستان میں یہ خواتین میں پایا جانے والا تیسرا سب سے عام کینسر ہے اور 15 سے 44 سال کی عمر کی خواتین میں دوسرا سب سے عام کینسر ہے۔

6 ہم اپنی بچیوں کو سرویکل کینسر سے کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟

- باقاعدہ اسکریننگ جیسے کہ پیپ سمیر (Pap Smear) کے ذریعے بروقت غیر معمولی تبدیلیوں کو شناخت کیا جا سکتا ہے تاکہ وہ کینسر میں تبدیل نہ ہو سکیں۔
- ایچ پی وی ویکسین اس بیماری سے بچاؤ کا مؤثر ذریعہ ہے۔ یہ ویکسین بچیوں کو ایچ پی وی (HPV) وائرس سے تحفظ دے کر اُن کی جان بچا سکتی ہے

ایچ پی وی (HPV) ویکسین

1 کیا ایچ پی وی ویکسین محفوظ ہے؟

جی ہاں، ایچ پی وی ویکسین مکمل طور پر محفوظ ہے اور دنیا بھر کے صحت کے اداروں، بشمول عالمی ادارۂ صحت (WHO) سے منظور شدہ ہے۔

2 کیا ایچ پی وی ویکسین حلال ہے؟

ایچ پی وی ویکسین حلال ہے اور صحت کے ماہرین کی جانب سے تجویز کردہ ہے۔ یہ ویکسین اسلامی اصولوں کے مطابق تیار کی گئی ہے اور مستند علماء اور صحت کے اداروں سے منظور شدہ ہے۔ یہ ویکسین سعودی عرب اور قطر سمیت 144 ممالک میں بچیوں کو محفوظ طریقے سے لگائی جا چکی ہے۔ حکومتِ پاکستان نے بھی ہماری بچیوں اور آنے والی نسلوں کو تحفظ دینے کے لیے اس ویکسین کی منظوری دی ہے۔

3 میری بیٹی کو ایچ پی وی ویکسین کی کتنی خوراکیں چاہئیں؟

حکومت پاکستان کے منظور شدہ شیڈول کے مطابق ایچ پی وی ویکسین ایک خوراک پر مشتمل ہے۔ یہ ویکسین کئی سالوں تک تحفظ فراہم کرتی ہے اور مستقبل میں سرویکل کینسر اور ایچ پی وی سے پیدا ہونے والی دیگر بیماریوں سے بچاتی ہے۔

4 کیا ایچ پی وی (HPV) ویکسین کے کچھ مضر اثرات ہو سکتے ہیں؟

ایچ پی وی (HPV) ویکسین محفوظ ہے، تاہم ہر ویکسین کی طرح اس کے بھی کچھ معمولی اور عارضی مضر اثرات ہو سکتے ہیں، جیسے کہ:

- ٹیکے کی جگہ پر ہلکا درد یا سرخی پیدا ہونا
- ہلکا بخار
- کچھ وقت کے لیے تھکاوٹ محسوس ہونا یا چکر آنا

یہ اثرات وقتی ہوتے ہیں اور جسم کی حفاظتی صلاحیت میں اضافے کا ایک فطری ردِعمل ہوتے ہیں۔ ان کا علاج پیراسیٹامول سے کیا جا سکتا ہے۔ یہ اثرات عام طور پر چند دنوں میں ختم ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی سنجیدہ مسئلہ ہو تو مزید معلومات کے لیے قریبی مرکزِ صحت سے رجوع کریں یا 1166 صحت تحفظ ہیلپ لائن پر مفت کال کریں۔

5 میری بیٹی پہلے ہی سرویکل کینسر کے خلاف ویکسین لگوا چکی ہے۔ کیا اسے دوبارہ ایچ پی وی ویکسین لگوانا محفوظ ہے؟

جی ہاں، یہ بالکل محفوظ ہے۔ اگر آپ کی بیٹی پہلے ویکسین لگوا چکی ہے، تب بھی مہم کے دوران دی گئی اضافی خوراک اس کی قوتِ مدافعت کو مزید مضبوط کرے گی۔

6 اگر میری بیٹی معمولی بیمار ہو تو کیا وہ ایچ پی وی ویکسین لگوا سکتی ہے؟

جی ہاں، ہلکے بخار کی صورت میں آپ کی بچی یہ ویکسین لگوا سکتی ہے۔ طبیعت زیادہ خراب ہونے کی صورت میں اپنے معالج سے رجوع کریں۔

7 اگر میری بیٹی ویکسین لگوانے سے گھبرا رہی ہو تو میں کیا کروں؟

بچوں کا ویکسین لگوانے سے گھبرانا ایک فطری بات ہے۔ والدین یا سرپرست کی حیثیت سے آپ اپنی بیٹی کو سمجھائیں کہ یہ ویکسین اُسے مستقبل میں ایک سنگین بیماری سے بچانے کیلئے ہے۔ طبّی عملہ بھی اُسے تسلی دے گا اور ویکسین کا عمل محفوظ طریقے سے بغیر تکلیف کے مکمل کرے گا۔ اُسے یقین دلائیں کہ ویکسین کا عمل فوری طور پر مکمل ہو جاتا ہے اور اُس کی صحت کے لیے نہایت ضروری ہے۔

8 میں اپنے خاندان اور کمیونٹی کو ایچ پی وی ویکسین کے بارے میں کیسے آگاہ کروں؟

انہیں بتائیں کہ ایچ پی وی ویکسین ہماری بچیوں کو ایک خطرناک بیماری سے بچانے کے لیے ہے۔ یہ ایک حفاظتی اقدام ہے جو انہیں مستقبل میں صحت مند اور سرویکل کینسر سے محفوظ رکھے گا۔ صحت کے مستند کارکنوں سے معلومات حاصل کر کے اپنے خاندان اور برادری تک پہنچائیں۔ اُنہیں سوالات پوچھنے کی ترغیب دیں تاکہ انہیں فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔ مزید معلومات کے لیے آپ ہماری مفت صحت تحفظ ہیلپ لائن 1166 پر بھی کال کر سکتے ہیں۔